© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

تبصرہ نگار: ع غ

تبصرہ کتب

نام کتاب...... اشرف الانوار شرح اردو نور الانوار، تالیف...... مولانا عبد الحفیظ صاحب فاضل دار العلوم دیوبند، صفحات...... جلد اول 532، جلد دوم 456، قیمت...... 590 روپے (کامل دو جلد)، ناشر...... مکتبہ اصلاح وتبلیغ ٹاور مارکیٹ حیدر آباد،

صحیح بخاری، کتاب العلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: "من یر داللّٰہ بہ خیراً یفقھہ فی الدین" یعنی رب کریم کو جس کے ساتھ بھلائی کرنا منظور ہوتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتے ہیں" جس کا مطلب ہے کہ اس کو قرآن وحدیث کی صحیح مراد معلوم ہو جاتی ہے کتاب وسنت میں مذکور احکام کی صحیح مراد کے معلوم ہونے کے لئے جیسے اخلاص وتقویٰ کی ضرورت ہے، ویسے ہی ذخیرہ احادیث نبویہ اور آثارِ صحابہؓ پر کامل دسترس کا ہونا بھی ضروری ہے، اسی کے ساتھ لغتِ عرب اور اُس کے اسالیب میں مہارت بھی ضروری ہے چنانچہ اللہ پاک نے خیر القرون میں ایک جماعت کو یہ شرف نصیب فرمایا جو مجتہدین کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں، پھر ان میں چار مجتہدین کے اجتہادات کو امت میں تلقی بالقبول نصیب ہوا، جن میں حضرت امام ابوحنیفہؒ کی ایک خاص شان ہے۔ حضرت امام اعظمؒ نے اپنے دور کے جلیل القدر ائمہ حدیث ولغت کی مشاورت سے کتاب وسنت سے احکام ومسائل مستنبط فرمائے جن کو "فقہ" کہا جاتا ہے، سو فقہ قرآن وحدیث میں وارد شدہ احکام کی صحیح مراد کا نام ہے، اب فہم فقہ کے کچھ اصول بھی ہیں جن کو "اصولِ فقہ" کہا جاتا ہے، یہ جلیل القدر فن ہمیشہ سے علماء اُمت کا مخدوم رہا ہے، حضرت علامہ عبداللہ بن احمد حافظ الدین نسفیؒ نے ایک جامع رسالہ "المنار" کے نام سے تحریر کیا جس کی شرح زاہد زماں "ملاجیونؒ" نے "نور الانوار" کے نام سے لکھی۔ یہ کتاب واقعی نور الانوار ہے، جس میں دقیق مسائل کو سہل انداز میں مثالوں کے ساتھ دلنشین کرایا گیا ہے، اسی افادیت کے پیشِ نظر یہ کتاب درسِ نظامی کی اساسی کتب میں سے ہے۔

زیر تبصرہ "اشرف الانوار" نور الانوار کی اردو شرح مولانا عبد الحفیظ صاحب نے بڑی جانفشانی سے مرتب کی ہے شرح میں صرف حلِ عبارت اور بیان مطلب پر ہی اکتفاء نہیں کیا گیا بلکہ حواشی اور دوسری کتب کی مدد سے ضروری مقامات کی مزید توضیح بھی پیش کی گئی ہے مثلاً جلد 1 صفحہ 475، پر "من" "ما" کے استعمال میں دوسرے شارحین کی رائے جامع انداز سے تحریر کی گئی ہے۔ اسی طرح جلد 1 صفحہ 99، پر اقسام استعارہ کی بہت بہتر تشریح کی گئی ہے۔ طالبان اصول فقہ کے لئے یہ نعمت

© rasailojaraid.com